بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

صفر المظفر ۱۴۰۴ھ کا شمارہ قارئین کے ہاتھوں میں ہے — قارئین کی یاد دہانی کے لئے عرض ہے کہ "حکمتِ قرآن" اور "میثاق" ہر دو ماہانہ رسالے چونکہ ایک ہی ادارے یعنی قرآن اکیڈمی کے تحت شائع ہوتے ہیں اس لئے انتظامی اُمور میں سہولت کے پیشِ نظر ہم نے یہ طے کر دیا تھا کہ میثاق ہر ماہ کی یکم تاریخ کو شائع ہوگا اور حکمتِ قرآن پندرہ تاریخ کو — یہی وجہ ہے کہ قارئین تک یہ رسالہ ہر ماہ کی ۲۲ تاریخ کے آس پاس پہنچ جاتا ہے۔

زیرِ نظر شمارے میں اسلام کے معاشی نظام کے موضوع پر ڈاکٹر محمد یوسف گورایہ کا حد درجہ محققانہ اور فکر انگیز مضمون شامل ہے۔ اسلام کی معاشی تعلیمات کے بارے میں ہمارے ہاں عموماً دو انتہائی نقطۂ نظر پائے جاتے ہیں۔ ایک طبقہ مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام کو اسلامی نظام سے قریب تر سمجھتا ہے تو دوسرا اشتراکی نظام کو عین اسلام قرار دیتا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ اسلام کے معاشی نظام کی جزوی مشابہت تو ان ہر دو نظاموں کے ساتھ پائی جاتی ہے لیکن یہ کہنا کہ اسلام کا معاشی نظام ہو بہو مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام کی مانند ہے یا اُس کی کامل ہم آہنگی اشتراکی نظام کے ساتھ ہے، کسی طور درست نہیں۔ ڈاکٹر یوسف گورایہ نے کوشش کی ہے کہ معروضی طور پر یہ معلوم کیا جائے کہ صدرِ اسلام میں اسلام کا معاشی نظام کیا تھا! اس پہلو سے ان کی کاوش قابلِ تحسین ہے۔

مرکزی انجمن خدام القرآن کے زیرِ اہتمام محاضراتِ قرآنی حسبِ پروگرام ۲۸ اکتوبر تا یکم نومبر جناح ہال (لاہور) میں منعقد ہوئے۔ محاضرات میں شرکت کیلئے ہندوستان سے جن علماءِ کرام کی آمد متوقع تھی اُن میں سے صرف دو حضرات، مولانا عبدالکریم پاریکھ اور مولانا اخلاق حسین قاسمی مہتمم جامعہ رحیمیہ، درگاہ شاہ

ولی اللہ محدث دہلوی، تشریف لا سکے - ہماری جانب سے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ محاضرات میں مولانا سعید احمد اکبر آبادی کو مرکزی مقرر کی حیثیت حاصل ہوگی اور وہ دعوتِ قرآن کے موضوع پر چار لیکچر ارشاد فرمائیں گے - لیکن عین وقت پر کسی مجبوری کے باعث مولانا تشریف نہ لا سکے - ان کی کمی یقیناً شدت سے محسوس کی گئی تاہم ہندوستان سے تشریف لائے ہوئے ایک اور بزرگ مولانا عبدالکریم پاریکھ نے محاضرات کے پانچوں روز خطاب فرما کر کسی حد تک ان کی تلافی کر دی - واقعہ یہ ہے کہ تذکر بالقرآن کے پہلو سے قرآن کے مضامین کو آسان فہم اور مؤثر انداز میں مولانا نے بیان فرمایا یہ یقیناً انہی کا حصہ ہے -

محاضراتِ قرآنی کا پروگرام اللہ کے فضل و کرم سے بہت بھرپور رہا پانچوں روز سامعین کی تعداد توقع سے زائد رہی - یہاں تک کہ ہال میں نشستیں کم پڑنے کے باعث دریاں بچھانی پڑیں - محاضرات کی ان نشستوں میں ویسے تو تمام مقالے بڑے اہم تھے لیکن خصوصیت کے ساتھ مولانا الطاف الرحمٰن صاحب بنوی معلم قرآن اکیڈمی کا مقالہ بعنوان "اسلام کا جماعتی نظام" حد درجہ وقیع اور فکر انگیز تھا - مولانا اخلاق حسین صاحب قاسمی نے اپنا حد درجہ علمی مقالہ بعنوان "امر بالمعروف و نہی عن المنکر" پیش فرمایا - اس کے علاوہ آپ نے محاضرات کی آخری نشست کی صدارت بھی فرمائی - ڈاکٹر اسرار احمد صاحب صدر مؤسس مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور نے ان محاضرات کی چار نشستوں سے خطاب فرمایا - اُن کا موضوع تھا "مسلمانوں کی دینی ذمہ داریاں" قرآنِ حکیم کی روشنی میں - !

ان محاضراتِ قرآنی، کی مفصل رپورٹ ان شاء اللہ العزیز - حکمتِ قرآن کے آئندہ شمارے میں پیش کی جائے گی - ہم ان محاضرات میں پڑھے جانے والے مقالوں کو ان شاء اللہ جستہ جستہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے رہیں گے -

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ

ابصار احمد